قائد تحریک الطاف حسین کا ایم کیو ایم کے ذمہ داروں کے اجلاس سے اہم خطاب

لندن۔۔۔ 3 اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کراچی میں امن قائم کرنے اور جرائم پیشہ عناصر کو روکنے میں ناکام ہوگئی ہے لہٰذا میں فوج، رینجرز سے کہتا ہوں کہ وہ کراچی میں آئے اور لاء اینڈ آرڈر قائم کرے، عوام کی جان ومال کا تحفظ کرے اور امن خراب کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے ۔اگر ایم کیو ایم کا کوئی رہنما یا کارکن ملوث ہو تو اسے گرفتار کیا جائے لیکن اگر اے این پی اور پیپلزپارٹی کا کوئی رہنما یا کارکن ملوث ہے تو اسے بھی گرفتار کیا جائے اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہ کی جائے۔ وفاقی حکومت، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ لیاری گینگ وار، لینڈ مافیا اور کرمنلز مافیا کی سرپرستی کرنا بند کردیں۔ انٹرنیشنل کمیونٹی اپنا اثر رسوخ استعمال کرتے ہوئے حکومت سے کہے کہ وہ ایم کیو ایم کے ساتھ متعصّبانہ سلوک نہ کرے اور سازشوں کے ذریعے ایم کیو ایم کا ووٹ بینک تقسیم کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اگر حکومت نے ایم کیو ایم کا ووٹ بینک تقسیم کرنے کی کوشش کی تو مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے کہ ایم کیو ایم نہیں بلکہ پیپلز پارٹی کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ پیپلز پارٹی کی حکومت اپنا طرزعمل تبدیل کرے، اگر اس نے اپنا ظالمانہ طرزعمل تبدیل نہ کیا تو تمام سچے محبّ وطن پاکستانی آئندہ انتخابات میں پیپلز پارٹی کا بائیکاٹ کریں گے۔ ایم کیو ایم امن چاہتی ہے، ایم کیو ایم پاکستان کے نہیں فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور دہشت گردی کے خلاف ہے۔ میں ذاتی طور پر دہشت گردی اور تشدد سے نفرت کرتا ہوں اور عوام وکارکنان سے کہتا ہوں کہ وہ صبروتحمل سے کام لیں اور مسائل کو پرامن طریقوں سے حل کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج کراچی، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ اور سانگھڑ میں ایم کیو ایم کے ذمہ داروں کے اجلاس سے اپنے انتہائی اہم ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔ اجلاسوں میں ایم کیو ایم کے تمام تنظیمی کمیٹیوں، ونگز اور شعبہ جات کے ارکان، سیکٹرز اور زونل کمیٹیوں کے ارکان کے علاوہ اراکین رابطہ کمیٹی اور حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز نے بھی شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے سوا گھنٹے تک اردو، سندھی اور انگریزی میں خطاب کیا اور انٹرنیشنل کمیونٹی کو مخاطب کرتے ہوئے انگریزی میں اظہار خیال کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے حکومت کو 48 گھنٹوں کا نوٹس دیا تھا کہ کراچی میں معصوم شہریوں کا قتل بند کرایا جائے اور جو دہشت گرد معصوم لوگوں کا قتل عام کررہے ہیں، گھروں، دکانوں، فیکٹریوں اور املاک پر حملے کررہے ہیں، لوٹ مار کررہے ہیں، انہیں نذرآتش کررہے ہیں ان دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جن معصوم لوگوں کو قتل کیا گیا آخر ان بے قصور لوگوں کا جرم کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ یہاں پیدا ہوئے وہ اپنے آپ کو مہاجر کیوں کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے وقت جو لوگ سابقہ مشرقی پنجاب سے ہجرت کرکے پنجاب میں آباد ہوئے انہیں مقامی پنجابیوں نے پنجابی تسلیم کرلیا لیکن جو مہاجر یوپی، سی پی، بہار اور دیگر علاقوں سے ہجرت کرکے سندھ میں آباد ہوئے، ان کی تین نسلیں سندھ میں دفن ہوگئیں اب چوتھی نسل آباد ہے لیکن بدقسمتی سے چند شاؤنسٹ سندھیوں نے مہاجروں کو سندھی تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ انہوں نے کہا کہ جو دانشور اور سیاسی ودفاعی تجزیہ نگار کراچی میں ہونے والی بدامنی، دہشت گردی قتل وغارتگری اور ہر چیز کا ذمہ دار ایم کیو ایم کو قرار دیتے ہیں انکی قومی ذمہ داری ہے کہ وہ قوم کو اس بات کا جواب دیں کیا 1964ء میں ایم کیو ایم تھی جب صدارتی انتخابات میں قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح کی حمایت کرنے پر صوبہ سرحد سے پٹھانوں کو ٹرکوں میں بٹھا کر کراچی لایا گیا اور مہاجر بستیوں پر حملے کرائے گئے، ہزاروں مہاجروں کو بیدردی سے ذبح کردیا گیا، گھروں کو لوٹا گیا اور آگ لگائی گئی، مہاجر خواتین کی بےحرمتی کی گئی۔ 1964ء میں تو کوئی ایم کیو ایم نہیں تھی، پھر یہ دانشور آج قوم کو گمراہ کررہے ہیں کہ کراچی کے حالات تین پارٹیوں کی وجہ سے خراب ہوئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ 1973ء میں بھی پیپلز پارٹی کا دور حکومت تھا اور پیپلز پارٹی کے لیڈروں کی سرپرستی میں جیلوں سے نکالے گئے ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے ذریعے لاڑکانہ سے کراچی تک مہاجروں کی بستیوں پر حملے کرائے گئے، ان کا قتل عام کرایا گیا، ان کے باغات اور کھیت جلادیئے گئے، گھر لوٹ لئے گئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا 1973ء میں ایم کیو ایم موجود تھی؟ بےضمیر لکھاری اور تجزیہ نگار قوم کو غلط تاریخ پڑھا رہے ہیں جبکہ جو سچے لکھاری ہیں انہیں یا تو قتل کردیا جاتا ہے یا تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے یا ان کا بلیک آؤٹ کرکے انہیں راندہ درگاہ کردیا جاتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو تجزیہ نگار یہ کہتے ہیں کہ کراچی میں ایم کیو ایم اے این پی اور پیپلز پارٹی میں فساد ہورہا ہے وہ قوم کو بتائیں کہ گزشتہ دنوں کٹی پہاڑی کے نیچے قصبہ کالونی میں رہنے والے 100 افراد کو قتل کردیا

گیا،ان کی بستیوں پر حملے کر کے گھروں کو آگ لگادی گئی، کیا یہ قتل ہونے والے افراد پہاڑیوں پر گئے تھے یا ان کے گھروں پر حملے ہوئے؟ انہوں نے تمام تجزیہ نگاروں اور انٹرنیشنل کمیونٹی سے سوال کیا کہ چار دن تک قصبہ کالونی میں معصوم لوگوں کا قتل عام ہوتا رہا اس وقت پولیس کہاں تھی؟ رینجرز کہاں تھی؟ وفاقی حکومت اور حکومت سندھ کہاں تھی؟ انہوں نے پاکستان میں موجود تمام غیر ملکی سفیروں، ہائی کمشنروں، قونصلیٹ جنرلز اور پوری انٹرنیشنل کمیونٹی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ حقائق اور تاریخ کا جائزہ لیجئے اور حقائق یہ ہیں کہ مہاجر ایم کیوایم کے بننے سے قبل ہمیشہ مظالم کا نشانہ بنائے جاتے رہے ہیں۔ انکے ساتھ ناانصافیوں، زیادتیوں، محرومیوں اور نفرت و تعصب کا سلوک ہوتا رہا۔ سندھ میں کوٹہ سسٹم کے ذریعے مہاجروں پر سرکاری ملازمتوں اور اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کئے گئے، ایم کیوایم کے قیام سے قبل سرکاری ملازمتوں کیلئے اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہارات میں صاف صاف لکھا ہوتا تھا کہ کراچی، حیدرآباد اور سکھر کے نوجوان درخواستیں دینے کی زحمت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مہاجروں نے پاکستان کے لئے 20 لاکھ جانوں کا نذرانہ پیش کیا، انہوں نے اپنا گھربار، جائیدادیں اور بزرگوں کی یادگاریں سب کچھ چھوڑ دیا۔ اگر اردو بولنے والے مہاجر غلط کہتے ہیں تو مشرقی پنجاب سے ہجرت کر کے آنے والے پنجابیوں سے پوچھو کہ ہجرت کے وقت کس طرح پوری کی پوری ٹرینوں کو کاٹ دیا گیا، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں بچوں تک کو قتل کر دیا گیا مگر اتنی قربانیوں کے باوجود آج مہاجروں کو بھوکے ننگے کہا جاتا ہے۔ ہم نہ مشرقی پنجاب میں بھوکے ننگے تھے اور نہ ہی یوپی، سی پی بہار میں بھوکے ننگے تھے، ہم نے انگریزوں سے آزادی کیلئے جدوجہد کی، جو ہمیں سندھ میں طعنے دے رہے ہیں وہ قیام پاکستان سے قبل ہندو بنیوں کے غلام تھے، اگر ہم بھوکے ننگے آئے تھے تو ہم نے تمہیں آزادی دلائی اور آزاد ملک دیا، تم نے اپنی محنت سے کونسا آزاد ملک لیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں چند سال قبل انٹرنیشنل کانفرنس میں انڈیا گیا تھا اور وہاں تقریر کرتے ہوئے بھارت کے وزیراعظم من موہن سنگھ، کانگریس کی سربراہ سونیا گاندھی اور انڈیا کے لیڈروں سے کہا تھا کہ پاکستان میں مہاجروں کی نسل کشی کی جارہی ہے اور ہمیں دنیا میں کہیں پناہ نہیں مل رہی ہے، اگر اب مہاجروں کے خلاف دوبارہ 1992ء جیسا ریاستی آپریشن ہوگا تو اے انڈیا والو! تم ہمیں پناہ دیدوگے؟۔ میری اس تقریر پر بہت اعتراض ہوا تھا۔ آج میں انڈیا کے وزیراعظم من موہن سنگھ اور انڈیا کے تمام لیڈروں سے سوال کرتا ہوں کہ کیا تمہارا اتنا بڑا دل جگر ہے کہ تم 7 کروڑ مہاجروں کو واپس انڈیا لے لوگے؟

جناب الطاف حسین نے کہا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی اور یہاں کے تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ ایم کیوایم والے باز نہیں آتے۔ میں سوال کرتا ہوں کہ حملہ آور ہماری بستیوں پر حملے کرتے رہیں، گھروں کو آگ لگاتے رہیں، ہمارا قتل عام کرتے رہیں، پھر یہ کہا جائے کہ مہاجروں کیلئے صرف سمندر ہے۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ ہم بحیرہ عرب میں نہیں جائیں گے اور یہیں مریں گے، آج کوئی بھی غلامی کی زندگی گزارنا نہیں چاہتا، ہم بھی غلامی کی نہیں عزت کی زندگی چاہتے ہیں۔ اقوام متحدہ کا چارٹر اور تمام بین الاقوامی قوانین بھی اس کا حق دیتے ہیں۔ انٹرنیشنل کمیونٹی کو بھی چاہیے کہ وہ مہاجروں کو پاکستانی شہری سمجھے اور ارباب اقتدار سے بھی کہیں کہ وہ مہاجروں کو برابر کا شہری سمجھیں اور مساوی حقوق دیں۔ انہوں نے کہا کہ ناانصافیوں، زیادتیوں اور محرومیوں کے مسلسل عمل نے مہاجر نوجوانوں کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ متحد ہوں اور مہاجروں کے حقوق کیلئے جدوجہد کریں۔ ہم نے ایم کیوایم بنائی مگر اب ہم مہاجر نہیں بلکہ حق پرست پاکستانی ہیں۔ ہم پاکستان کے خلاف نہیں بلکہ پاکستان میں رائج کرپٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف ہیں۔ ہم 98 فیصد غریب و متوسط طبقہ کے حقوق چاہتے ہیں اور انہیں اقتدار کے ایوانوں میں پہنچانا چاہتے ہیں۔ کیا یہ ہمارا جرم ہے؟ انٹرنیشنل کمیونٹی، پاکستان کی فوج اور اسٹیبلشمنٹ آخر کب تک ان کرپٹ فیوڈلز کو سپورٹ کرتی رہے گی؟ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم پٹھانوں، پنجابیوں، سندھیوں، بلوچوں، سرائیکیوں، کشمیریوں ہزارے والے کسی کے خلاف نہیں۔ بخدا یہ سب ہمارے بھائی ہیں، ہم انکے خلاف نہیں بلکہ کرپٹ فیوڈل سسٹم کے خلاف ہیں اور اس کرپٹ نظام کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کہا جاتا ہے کہ کراچی میں بقاء کی جنگ ہورہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پانچ کراچی اور حیدرآباد میں ہمارے ناظم رہے، اس عرصہ میں کس پختون یا پنجابی آبادی پر حملہ ہوا، کتنی ٹارگٹ کلنگ ہوئیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ قتل و غارتگری بند کرائے مگر بدقسمتی سے موجودہ حکومت کراچی میں امن قائم کرنے اور جرائم پیشہ عناصر کو روکنے میں ناکام ہوگئی ہے لہٰذا میں فوج، رینجرز سے کہتا ہوں کہ وہ کراچی میں آئے اور لاء اینڈ آرڈر قائم کرے، عوام کی جان و مال کا تحفظ کرے اور امن خراب کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرے۔ اگر ایم کیوایم کا کوئی رہنما یا کارکن ملوث ہو تو اسے گرفتار کیا جائے لیکن اگر اے این پی اور پیپلزپارٹی کا کوئی رہنما یا کارکن ملوث ہے تو اسے بھی گرفتار کیا جائے اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہ کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے کہا کہ وہ لیاری گینگ وار، لینڈ مافیا اور کرمنلز مافیا کی سرپرستی کرنا بند کردیں۔ انٹرنیشنل کمیونٹی اپنا اثر رسوخ استعمال کرتے ہوئے حکومت سے کہے کہ وہ ایم کیوایم کے ساتھ متعصّبانہ سلوک نہ کرے

اور سازشوں کے ذریعے ایم کیوایم کا ووٹ بینک تقسیم کرنے کی کوشش نہ کرے اور اس کے مینڈیٹ کا احترام کرے۔ اگر حکومت نے ایم کیوایم کا ووٹ بینک تقسیم کرنے کی کوشش کی تو مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے کہ ایم کیوایم نہیں بلکہ پیپلز پارٹی کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ پیپلز پارٹی کی حکومت اپنا طرز عمل تبدیل کرے، اگر اس نے اپنا ظالمانہ طرزعمل تبدیل نہ کیا تو تمام سچے محبّ وطن پاکستانی آئندہ انتخابات میں پیپلز پارٹی کا بائیکاٹ کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج ایک مرتبہ پھر اپنے ساتھیوں اورعوام سے کہتا ہوں کہ مجھے آپ کی تکالیف اور پریشانیوں کا پورا احساس ہے، آپ صبر کریں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور اپنے مسائل پرامن انداز میں حل کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ پرتشدد واقعات کے سلسلے کو فی الفور روکا جائے، کراچی سمیت پورے پاکستان میں امن قائم ہو۔ ایم کیوایم امن چاہتی ہے، وہ دہشت گردی کے خلاف ہے۔ میں ذاتی طور پر دہشت گردی اور تشدد سے نفرت کرتا ہوں اور امن، پیار محبت، بھائی چارے اور ہم آہنگی کو پسند کرتا ہوں۔ میں امن چاہتا ہوں اور ملک سے کرپٹ سسٹم کا خاتمہ چاہتا ہوں، میں کرپشن کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کرتا۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر الطاف حسین کے ہٹنے سے امن قائم ہوجاتا ہے تو میں ایم کیوایم سے علیحدہ ہوجاتا ہوں۔ اس پر تمام شہروں میں موجود ذمہ داران وکارکنان نے اس بات کو یکسر مسترد کردیا اور کہا کہ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جناب الطاف حسین نے سندھی نوجوانوں، بزرگوں، ماؤں بہنوں، صحافیوں دانشوروں سمیت تمام اہل سندھ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے دل کی گہرائی سے یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں سندھی ہوں، سندھ دھرتی میری ماں ہے، میں اس کا بیٹا ہوں اور سندھ کے حقوق کی حفاظت کروں گا اور اس کیلئے اپنی جان تک قربان کرنے کیلئے تیار ہوں۔ میں سندھی بھائیوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ جو شاؤنسٹ عناصر ہمیں سندھی تسلیم نہیں کرتے آپ ان کا سوشل بائیکاٹ کریں اور ان سے کہیں کہ اگر تم 200 سال پرانے سندھی ہوتو ہم 70 سال پرانے سندھی ہیں۔ ہمارا پیغام وہی ہے جو شاہ لطیفؒ کا پیغام ہے۔ جناب الطاف حسین نے آخر میں عظیم انقلابی شاعر فیض احمد فیضؔ کا یہ شعر پڑھا کہ وہ وقت ضرور آئے گا، جب تخت گرائے جائیں گے......اور تاج اچھالے جائیں گے۔ اپنے خطاب کا اختتام انہوں نے پاکستان پائندہ باد اور ایم کیوایم کے بہادر ساتھیوزندہ باد کے نعرے سے کیا۔

☆☆☆☆☆

<u>میرے ایم کیوایم کی قیادت چھوڑنے سے کراچی میں امن بحال ہوجاتا ہے تو میں تیار ہوں، الطاف حسین</u>

<u>کراچی سمیت ملک بھر کے اجلاس کے شرکاءنے نامنظور نامنظور کے نعرے لگا کر الطاف حسین کی تحریک سے علیحدگی کے فیصلے کو مسترد کردیا</u>

کراچی۔۔۔3، اگست 2011ء

کراچی سمیت ملک بھر میں منعقدہ ایم کیوایم کے اجلاس کے شرکاءاس وقت سخت جذباتی ہوگئے جب جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ایک موقع پر کہا کہ اگر میرے ایم کیوایم کی قیادت چھوڑنے سے کراچی میں امن بحال ہوجاتا ہے تو میں ایم کیوایم کی قیادت سے الگ ہونے کیلئے تیار ہوں۔ جناب الطاف حسین کی اس بات کے ساتھ ہی شرکاءیکا یک جذباتی ہوگئے اور انہوں نے نامنظور نامنظور کے علاوہ ہمیں منزل نہیں رہنما چاہئے، زندہ رہے الطاف زندہ رہے نظریہ، نعرہ الطاف جئے الطاف، زندہ رہے الطاف زندہ رہے نظریہ، وہ دور ہے تو کیا ہوا دلوں میں ہے بسا ہوا'' اور دیگر نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج ایم کیوایم سے الگ ہونے کا اعلان کرنے والا تھا اگر میں ایسا کردیتا تو پھر کیا کچھ نہیں ہوتا؟ انہوں نے کراچی سمیت پورے پاکستان کے عوام سے بھی کہا ہے کہ کیا میں ایم کیوایم چھوڑ دوں تو شرکاءنے جواب دیا کہ بالکل نہیں ایسا نہیں ہوسکتا ہمیں یہ ہرگز منظور نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

<u>الطاف حسین نے بین الاقوامی برادری کو بھی خصوصی طور پر مخاطب کیا اور انگریزی اردو دونوں زبانوں میں خطاب کیا</u>

کراچی۔۔۔3، اگست 2011ء

بدھ کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنوں کے ایک اجلاس سے الطاف حسین نے اپنے خطاب میں بین الاقوامی برادری کو بھی خصوصی طور پر مخاطب کرتے ہوئے انگریزی میں بھی خطاب کیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب سے قبل بین الاقوامی برادری کے علاوہ بین الاقوامی میڈیا، ملکی دفاعی اداروں کے ذمہ داران، سیکورٹی ایجنسیز، انٹیلی جنس ایجنسیز، دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے نام لیکر شروع کیا۔

کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید وزخمی ہونے والے افراد کے لواحقین سے الطاف حسین کی تعزیت

کراچی۔۔۔3،اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گزشتہ دنوں دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اوران واقعات میں زخمی ہونے والوں کی صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔اس تعزیت کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داروں اور کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

☆☆☆☆☆

نوائے وقت اخبار کراچی کے چیف رپورٹر یوسف خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔3اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نوائے وقت اخبار کراچی کے چیف رپورٹر یوسف خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ٹنڈوالہ یار زون سے تعلق رکھنے والے محمد عمران اور ارشادعلی نامی جرائم پیشہ اشخاص کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں، رابطہ کمیٹی

کراچی:۔۔3اگست،2011ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے اپنے وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ ٹنڈوالہ یار زون یونٹ C-3 سے تعلق رکھنے والے محمد عمران ولد محمد رمضان اور ارشادعلی ولد محمد ہارون نامی اشخاص کا متحدہ قومی موومنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ محمد عمران اور ارشادعلی نامی اشخاص جرائم پیشہ ہیں اور خود کو متحدہ قومی موومنٹ کا کارکن ظاہر کرتے ہیں واضح رہے کہ مذکورہ اشخاص کا ایم کیوایم سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔3اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم جامشورو زون یونٹ سیون کے یونٹ انچارج عبد اللہ کے والد گل محمد اور ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی سیکٹر ماری پور یونٹ مشرنی کالونی کے یونٹ کمیٹی ممبر محمد فرحان کے والد عبدالمجید کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆

بھٹہ سے وابستہ مزدوروں کی پریشانیاں اور مشکلات دور کی جائیں، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔3، اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے بھٹہ مالکان کی جانب سے ٹیکس کے نفاذ کے خلاف کئے جانے والے احتجاج کے سبب بھٹہ سے وابستہ مزدوروں کے شدید متاثر ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بھٹہ مزدور پہلے ہی مہنگائی کی شرح میں اضافے کے باعث تنگدستی کی زندگی گزار رہے ہیں جبکہ بھٹہ کے مالکان پر مزید ٹیکس کا نفاذ سے وابستہ ہزاروں مزدوروں کو ستم بالائے ستم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بھٹہ مالکان پر ٹیکس کا نفاذ کیا ہے جسکے باعث وہ احتجاج پر مجبور ہیں لیکن دوسری جانب مزدور طبقہ اس احتجاج کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہے جس کی وجہ سے مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کی زندگیاں اجیرن بن چکی ہیں۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ بھٹہ مالکان پر ٹیکس کے نفاذ کے باعث احتجاج کا فی الفور نوٹس لیا جائے، بھٹہ سے وابستہ مزدوروں کی پریشانیاں اور مشکلات دور کی جائیں اور غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

☆☆☆☆☆

کراچی میں جاری دہشت گردی کا نوٹس لیا جائے، ایم کیو ایم امریکہ

ملک وامن دشمن عناصر شہر کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں

شکاگو:۔۔۔3 اگست، 2011ء

ایم کیو ایم امریکہ کے سینٹرل آرگنائزر اور اراکین سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی نے کراچی میں گزشتہ کئی روز سے جاری جلاؤ گھیراؤ، لوٹ مار، قتل وغارت گری کے واقعات اور اس کے نتیجے میں ایم کیو ایم کے کارکنان، ہمدردوں اور متعدد بے گناہ معصوم شہریوں کے جاں بحق اور زخمی ہونے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ان واقعات کے ذریعے امن وملک دشمن عناصر شہر کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک طرف بعض امن و ملک دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ افراد ایک طرف ایم کیو ایم کے کارکنان، ہمدردوں اور بے گناہ افراد کی جانوں سے کھیل رہے ہیں اور دوسری جانب شہریوں کے املاک کو نذر آتش کرکے انہیں نقصان پہنچا رہے ہیں جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنان، ہمدردوں اور بے گناہ معصوم شہریوں سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔ انہوں نے پاکستانی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کراچی میں جاری دہشت گردی کا نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆